ماں

کنچہ ایلیّا شیپرڈ

آرٹ

لوکیش کھوڈکے اور شیفالی جین

eklavya

Anveshi

ماں

کنچہ ایلیّا شیپرڈ

آرٹ
لوکیش کھوڈکے اور شیفالی جین

ترجمہ
قطب سرشار

سیریز ایڈیٹر
دیپتا آچار

اُردو ایڈیٹرز
اسماء رشید اور ایم. اے. معید

eklavya
Anveshi

اُس دنیا میں

چور تھے زمینداروں کے بھیس میں
نکمّے مرد جو آسمان اور زمین دونوں کو ہڑپ جاتے تھے
وہاں پر دھرتی سے رزق سینچتے تھے کسان
وہاں پر تھے پہاڑ اور ندیاں
جہاں پہ جنگل کے چوکیدار اور غنڈے رکھتے تھے نظر
وہ تھی میری ماں کی دنیا

TE FOR

ماں کی دنیا میں

بینڈلا سب کے لیے گاتے تھے
منڈیچولا کہانیاں سُناتے
اور نجومی آگے کا حال بتا تے
گارڈی اپنے کرتب دکھاتے،
جسموں کو موڑتے اور گُھماتے
گنگی رڈّولا بیلوں کو نچاتے
سارتھا کندلو برادری کی دُھنیں بجاتے
سُنّائی شہنائی بجاتے
کاٹی پاپلا کے لوگ شمشان گھاٹ پہ ناچتے
اور جنگامیّا مُردوں پر منتر پڑھتے تھے
ناچنے اور گانے والے
بھگوان بیراپّا کو خوش کرنے کے لیے
گاتے اور بجاتے

وہاں پٹیل اور پٹواری بھی تھے
ماں اُن سب کو خوب جانتی تھی اور
جھوٹ اور چالیں اچھی طرح پہچانتی تھی
اُن کو سنبھالنا آتا تھا ماں کو
اُن کی ایک جمائی پر اُن کے پیٹ کی آنتیں گِن سکتی تھی وہ
ماں نے محبوب ریڈی کا دبدبہ دیکھا تھا
اور لچما ریڈی کی دھونس جمائی بھی

ماں جانتی تھی

بھیڑ کے اون سے کانٹے کیسے نکالے جاتے ہیں
اون کو دھنک کر صاف و ملائم بنایا جاتا ہے
پھر کات کے اون کا دھاگا گولے میں لپیٹا جاتا ہے
وہ بنجر زمین صاف کرنا جانتی تھی اور کھیت میں بیج بونا

پودے لگانا، پھل توڑنا اور فصل کاٹنا بھی
آسماں پر سرخی پھیلانے والے مودوگو کے پودوں کے بیچ
دھرتی پر ہلدی پوتنے والے تنگیڑو پھولوں کی روش میں
خودرو پودوں کے درمیان کیکر کی پھلّیوں کے پاس

ماں نے دور چرنے والی بکریوں تک کی دیکھ بھال کی تھی
جن کسانوں نے کھیتوں میں کھاد کے لئے بکریوں کے ریوڑ ٹھیکے پر لے رکھے تھے
ماں ان کے ساتھ معاملت کرتی
بیوپاریوں سے بھیڑ بکریوں کے دام چکاتی
سُلجھاتی چرواہوں کے آپسی جھگڑے

فریبی چوکیداروں پر گہری نظر رکھ کر بکریوں کی حفاظت کرتی ماں
ان بکریوں کی گنتی بھی یاد رکھتی جنھیں بھیڑیے اُٹھالے جاتے تھے

SCHOOL
PCO

جب میں پیدا ہوا

ماں کو لگا
کمال کے گڈریے کو جنم دیا ہے
شاید اس نے سوچا نہ ہوگا کہ
اک دن میں
کسی بکری کی دُم تھام کر
گوداوری پھلانگ کر
نسلوں کی جہالت
جو ہماری وراثت تھی
پیچھے چھوڑ آؤں گا

ماں نے پوچھا
کیاہم بنئے یا بَمّن ہیں
جو پڑھیں گے لکھیں گے؟
وہ مجھ سے پوچھتی، ''کیا تم چاک پکڑنے والے اُستاد ہوسکتے ہو؟
یا قلم تھام کر کاغذ کالے کروگے؟''

اور پھر یوں ہوا
پٹیل کا غرور توڑنے کی ضِد میں
مجھے دھوتی اور لنگوٹ میں
گاؤں کے اسکول کھینچ لے گئی
اور ٹیچر سے بولی
''شریک کرلینا اِسے بھی''

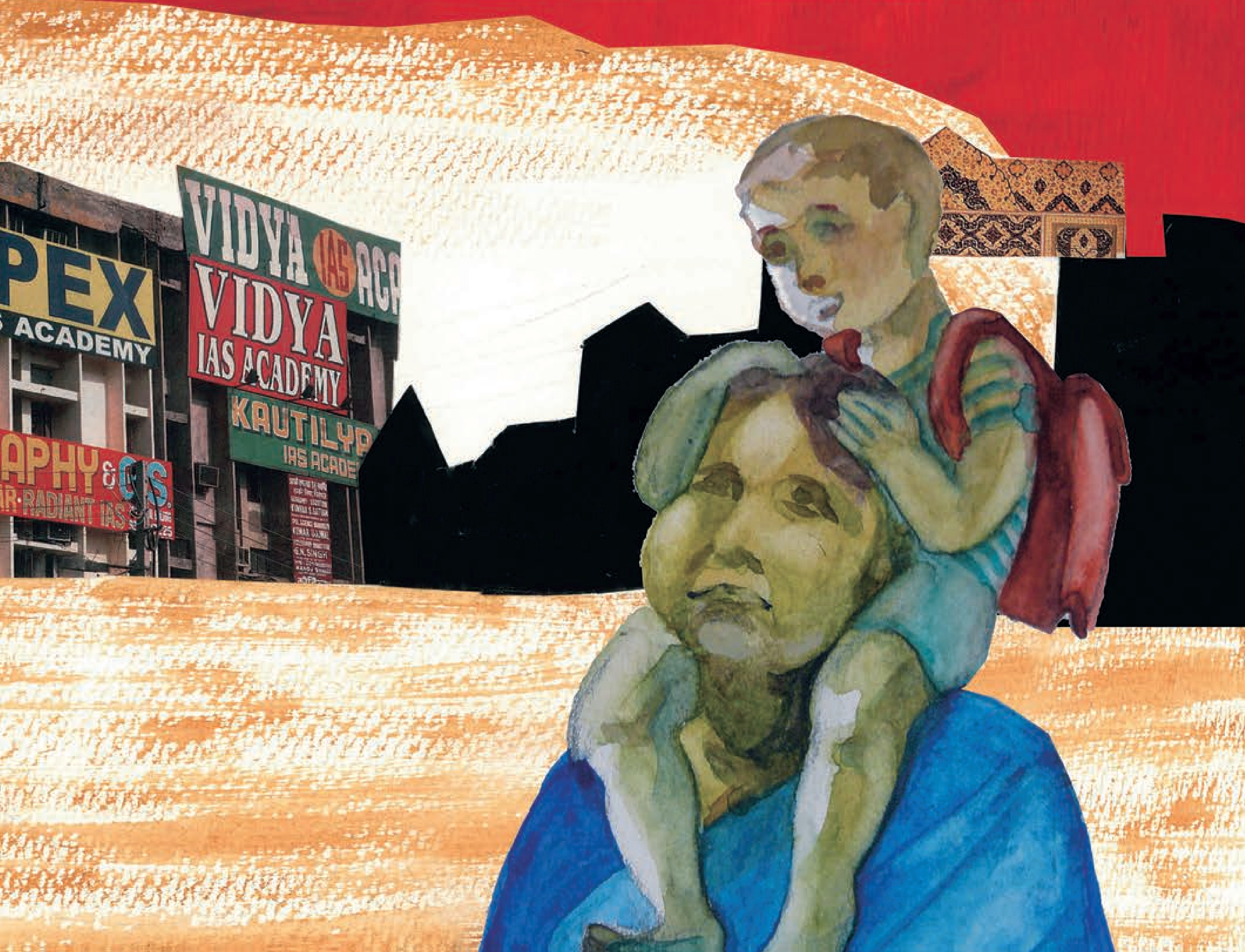
VIDYA IAS ACA
PEX
ACADEMY
VIDYA
IAS ACADEMY
KAUTILYA
IAS ACADE
APHY & G.S.
RADIANT IAS

اسکول والوں نے جو تاریخ پیدائش پوچھی
تو کہنے لگی
''جب گاؤں میں آگ لگی تھی اس سے پہلے
بارش ختم ہونے پر، بیج بونے کے بعد
جب اندھیرا پھیل گیا تھا تب
میں نے اِسے جنم دیا تھا۔''

وہ ماں جس نے کہا تھا تم قلم پکڑ کر لکھوگے بھی کبھی؟
اب خود اسکول میں چھوڑ گئی
گزرتے وقت کے ساتھ وہ بھی گزر گئی
میں نے کبھی سوچا نہ تھا
کہ آج قلم تھامے
ماں کی کہانی لکھوں گا...

بونال کے دن

ماں نے دودھ کا شربت بنایا
بونم کے گھڑے پہ تلک لگایا
ڈھول اور تالم بجنے لگے
ساری برادری کو اِکٹھا کرنے لگی

پھر ڈھول پیٹے جانے اور تالم بجائے جانے لگے
سج دھج کر عورتیں
سروں پر بونم اُٹھائے چلنے لگیں
اور ماں
اپنا حق جتا تی ہوئی
بونم اُٹھا کر سب کے آگے چلنے لگی

پر یوں ہوا کہ
ماں کے اس حق کے خلاف
پٹیل پٹواری نے سازش رچی
اُس کو ڈرانے دھمکانے کے لئے
ماں کے چھوٹے بھائی کو بہکا دیا

APEX
I A S ACADEMY
VIDYA
VIDYA
IAS ACADEMY
KAUTILYA
IAS ACADE
GEOGRAPHY
PARIMAL KUMAR
TE FOR

وہ بھائی گلے میں ڈھول لٹکائے

اچانک ماں کے راستے میں اڑ گیا

کہنے لگا

"بونم کا لال تلک لگانے کا حق

سب سے پہلے تیرا نہیں!"

ماں نے طیش میں آکر کہا

میرے بونم کے راستے میں جو بھی آئے گا

اپنی ہڈّیاں وہ تڑوائے گا

میری حق تلفی کوئی نہ کر پائے گا

چیر کر رکھ دوں گی جو آئے گا

بھائی کو جھڑکتی ہوئی

سر پر بونم لیے ماں چلتی گئی

پٹیل کو دھول چٹا کر

کمر میں ساڑی کا پلّو ٹھونس کر

مکئی کے کھیتوں کو پار کرتی ہوئی

ماں سب سے آگے چلتی گئی

پھر

بونم بیرنا کے مندر کے سامنے رکھ دیا
اس سے پہلے کہ لوگ وہاں تک پہنچ پاتے
ماں نے گھاس اکھاڑی، زمین صاف کردی
دیا جلایا، دھوپم کا دھواں اڑایا

لوگ کہنے لگے کہ ماں نے ہی لگایا ہے تلک
سب سے پہلے
لیکن چند لوگوں کو یہ پسند نہ آیا

پتّوں کا بوریا بچھاکر
ماں نے اُس پر پانی چھڑکا
لوگ بکری کا میمنہ لے آئے
اس کے سر پر پانی پھیرا
اور اُس کی بلی چڑھادی
میمنہ پھڑپھڑایا

پہلا لال تلک ماں کے ماتھے پر لگایا
پہلا لال دھاگہ باپو کی کلائی پر باندھا

میمنے کے گوشت کے ٹکڑے ہوئے
پھرآگ پر ان کو بھونا گیا
سب نے مل کرسیندی پی، کھاناکھایا
اور بیڑنا بھگوان کی کہانی شروع ہوگئی

پھردھم دھم ڈھول بجنے لگے
ٹھن ٹھن جھانجھ ناچنے لگے
بیڑنا دیو کی کہانی سنانے کے لیے....

ماں Maa

اصل کہانی (تلگو): کنچہ ایلیا شیپرڈ
آرٹ: لوکیش کھوڈکے اور شیفالی جین
ترجمہ(تلگو سے اُردو): قطب سرشار

ڈیزائن: کنک ششی
سیریز ایڈیٹر: دیپتا آچار
اُردو ایڈیٹرز: اسماء رشید اور ایم. اے.معید
ڈفرنٹ ٹیلزٹیم: کے.للیتا، ڈی.وسنتہ، جیاشری کلاتل، اوما بروگھوبنڈا، سکنیہ کنارلی اور سُوزی تھارو۔

ڈفرنٹ ٹیلز : پسماندہ ثقافتوں و علاقائی زبانوں کی کہانیاں انویشی ریسرچ سینٹر فار ومنزاسٹڈیز، حیدرآباد، کی ایک پہل۔

(c) انویشی: کہانی، آرٹ اور ڈیزائن

Developed with financial support from Parag Initiative of the Tata Trusts

پہلا ایڈیشن: 2025 ستمبر (کاپیاں1000)
کاغذ: 100 جی ایس ایم میٹ آرٹ اور 220 جی ایس ایم پیپر بورڈ(کور)
ISBN: 978-93-48176-93-6
قیمت: ₹ 90.00

ناشر: ایکلویا فاؤنڈیشن
جمنا لال بجاج پریسر
جمشیڈی، بھوپال - 462026 (مدھیہ پردیش)
books@eklavya.in / www.eklavya.in

انویشی ریسرچ سینٹر فار ومنزاسٹڈیز
2-2-18/2/A
درگا بائی دیش مکھ کالونی، حیدرآباد - 500007 (تلنگانہ)
anveshirc@gmail.com ; www.anveshi.org.in

پرنٹر : آر.کے.سیکیورپرنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ، بھوپال، فون نمبر: 2687589 755 91+

List of titles

Urdu

Chataai Aur Nani, Tum Roz Qat Likhna
School Ki Ankahi Kahaniyan
Tareeq Ke Saaye
Ghade Mein Chand
Tataki Phir Jeet Gayi Aur Shabaash Badeyya
Boriwala
Sire Paye Ka Saalan
Ek Ladka Do Naam Aur Shaija Ki Khalai Duniya
Maa

English

Head Curry
Moon in the Pot
Mother
The Sackclothman
Spirits from History
Tataki Wins Again & Braveheart Badeyya
Untold School Stories
The Two Named Boy & Other Stories
The Mat And Write Every Day, Ajji!

These books have also been published in Telugu, Malayalam, Hindi and Kannada.

> چرواہے ذات سے تعلق رکھنے والا لڑکا، جو اب ایک یونیورسٹی کا پروفیسر ہے، فخر سے اپنی ماں کی وہ جدوجہد بیان کرتا ہے جو اُس نے اپنی بِرادری کی رہنمائی کے لئے کی تھی۔

چاہے وہ الفاظ میں ہو یا تصویروں میں، موجودہ بچّوں کا ادب متوسط طبقے کے بچّوں کی زندگی و دنیا کو نمایاں کرتا ہے۔ ''ڈفرنٹ ٹیلز'' کی کہانیاں بچّوں کے ادب کے اِس محدود دائرے سے نکل کر مختلف طبقات، ذات، مذہبی ثقافتوں اور جسمانی صلاحیتوں کے جانباز بچّوں سے ہماری ملاقات کرواتی ہیں۔ یہ کہانیاں نئے نظاروں، خوشبوؤں، آوازوں، خوشیوں اور غموں سے بھری ہیں اورایک مشترک و جامعہ ہندوستان کے لیے حقیقی دین ہیں۔

— سُوزی تھارو

اِسکالر، مصنفہ اور خواتین کی تحریک کی کارکن

DIFFERENT TALES

parag

AN INITIATIVE OF TATA TRUSTS

Anveshi

eklavya

Price: ₹ 90.00

9 789348 176936

''ڈفرنٹ ٹیلز'' علاقائی زبانوں سے ایسی کہانیاں پیش کرتی ہیں جن کے بارے میں بچّوں کی کتابوں میں شاذ و نادر ہی پڑھا جاتاہے۔ ان میں سے بہت سی کہانیاں مصنف کے اپنے بچپن کی تصاویر ہیں جو اکثر مختلف ثقافتی دنیا میں پرورش پانے، ساتھیوں، والدین اور دیگر بالغوں کے ساتھ نئے تعلقات تلاش کرنے کے الگ الگ طریقوں کی عکاسی کرتی ہیں۔ یہ ہمیں لذیذ پکوانوں، منفرد کھیلوں، اسکول میں غیر متوقع اسباق، خلوص اور دوستی کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے دلکش سفر پر لے جاتی ہیں۔